ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA

گورکھپور، 26 مارچ 2018، پیر

ابن سینا طبیہ کالج میں عالمی یوم تپ دق پر سیمینار

اعظم گڑھ (ایس این بی) یوم تپ دق کے موقع پر ابن سینا طبیہ کالج بینا پارہ اعظم گڑھ کے میٹنگ ہال میں ایک مذاکرے کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت کالج کے پرنسپل ڈاکٹر محمد اجمل اور نظامت پروفیسر نسیم احمد نے کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر فیاض احمد لکچرار شعبہ علاج بالتدبیر نے تپ دق جیسے مہلک مرض سے لوگوں کو محفوظ رکھنے کیلئے ان کے اندر بیداری کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور ٹی بی کے متعلق یونانی ادویہ کے ساتھ ساتھ ماہرین طب کی تحقیقات پر مفصل روشنی ڈالی اور کہا کہ دور جدید میں اب ٹی بی جیسا مرض بھی لا علاج نہیں رہا۔ یونانی طریقہ علاج سے بھی اس کا علاج ممکن ہے۔ صدر مجلس ڈاکٹر محمد اجمل نے کہا کہ ترقی یافتہ اس دور میں اب ٹی بی کا مرض لا علاج نہیں رہا۔ دنیا میں رائج مختلف طریقہ علاج کے ساتھ ساتھ یونانی طریقہ علاج نے بھی اپنے ماہر اطباء کی مدد سے اس قدر تحقیق و ترقی کر لی ہے کہ بڑی آسانی سے اس مہلک مرض کا علاج ممکن ہے۔ انہوں نے زور دیکر کہا کہ زمانہ قدیم کے ساتھ ساتھ موجودہ دور میں بھی جو لوگ اس مہلک مرض میں مبتلا ہو رہے ہیں ان کے اندر بیداری کی کمی ہے۔ انہوں نے اس سلسلہ میں لوگوں کے اندر بیداری پیدا کرنے پر زور دیا۔ اس کے علاوہ اس موقع پر شبینہ یاسمین، عائشہ خاتون، ضرار راشد اور سدرہ نے ایک مباحثہ میں حصہ لیا۔ اس کے توسط سے طلباء اور طالبات نے لوگوں میں بیداری پیدا کرنے کی کوشش کی اور متعدد طلباء و طالبات نے عالمی یوم تپ دق کے توسط سے تپ دق کے اسباب و علاج کے ساتھ ساتھ اس کے تحفظی اقدامات پر اپنے اپنے مقالے پیش کیے۔ پروگرام کے آخر میں ابن سینا طبیہ کالج اینڈ ہاسپٹل کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر محمد صادق اصلاحی نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے وسیع پیمانہ پر اس سلسلہ میں پروگرام کے انعقاد کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر کالج کے جملہ اساتذہ و طلبا موجود تھے۔